7577 ـ لڑكى والے رخصتى كى تقريب ميں غلط كام كرنے پر مصر ہيں

سوال

ميرى عنقريب شادى ہے، ليكن لڑكى اور اس كے گھر والے رخصتى كى تقريب ميں پروقار طور پركرنے كے ليے بہت زيادہ رقم خرچ كرنے پر مصر ہيں جس ميں غير شرعى امور بھى كيے جائيں گے مثلا موسيقى اور گانا بجانا، اور مرد و عورت كا اختلاط، اس معاملہ ميں كس طرح نپٹاؤں ؟
كيا ميں اس رشتہ كو ختم كر دوں اور كسى دوسرى لڑكى سے شادى كر لوں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

لڑكى والے جو كچھ كرنا چاہتے ہيں بلاشك يقينى طور پر وہ حرام ہے، اور اسے قبول كرنا ممكن نہيں، اور نہ ہى اللہ كو ناراض كر كے لوگوں كو راضى كرنا جائز ہے، اور ہم آپ كو يہ نصيحت نہيں كرتے كہ آپ اپنى ازدواجى زندگى كى ابتدا حرام طريقہ سے كريں، مسلمان شخص كو خود بھى اور اس كے گھر والوں كو بھى ايسا نہيں كرنا چاہيے كہ اس كى بيوى ايك سستا مال بن جائے كہ ہر كوئى نتھو خيرا اسے پورى زينت و زيبائش ميں ديكھے اور نظريں جماتا پھرے.

آپ اس موقف كا مقابلہ كرنے كے ليے درج ذيل امور كى نصيحت كرتے ہيں:

1 ـ آپ لڑكى كے گھر والوں كو بہتر اور اچھے طريقہ سے نصيحت كريں، اور جو كچھ وہ كرنے كى نيت كر چكے ہيں اس كے متعلق انہيں شرعى حكم بتائيں، اور انہيں اللہ كى ناراضگى سے اجتناب كرنے كا كہيں، اور ان كے سامنے موسيقى اور گانے بجانے اور مرد و عورت كے اختلاط كى حرمت واضح كريں، اور انہيں بتائيں كہ وہ ان سب حرام كاموں كے بغير بھى ايك كامياب اور اچھى تقريب منعقد كر سكتے.

اور يہ واضح كريں كہ ان كے ليے اس ميں نہ تو كوئى دنياوى اور نہ ہى آخروى مصلحت پائى جاتى ہے كہ آپ لوگ اللہ كى عطا كردہ نعمت كا اپنى بيٹى كى شادى ميں اللہ كى نافرمانى سے مقابلہ كريں، اور اس كى مخالفت كرتے ہوئے ايسے امور كا ارتكاب كريں جس سے اللہ تعالى ناراض ہوتا ہے.

2 ـ اگر يہ فائدہ نہ دے تو آپ ان كے خاندان اور اہل اقارب ميں كوئى ايسے عقلمند تلاش كريں اور اپنے خاندان ميں سے بھى جن كے بارہ ميں آپ كو حسن ظن ہے اور ان سے خير و بھلائى كى توقع ركھتے ہيں، اميد ہے اللہ تعالى نے ان كے ہاتھ آپ كے ليے اس مشكل سے نكلنے كى راہ لكھ ركھى ہو، اور اس طرح كى برائياں ترك كروائيں چاہے ان

پر دباؤ ڈال کر اور انہیں تنگ کر کے ہی.

3 ۔ اور اگر یہ بھی فائدہ نہ دے تو پھ آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے سے رابطہ کریں جس کی وہ بھی قدر و احترام کرتے ہوں، ہو سکتا ہے وہ اس کی شرم و حیاء کرتے ہوئے باز آ جائیں، یا پھر وہ انہیں اس پر مطمئن کرے لے کہ جو کچھ وہ کرنا چاہتے ہیں وہ برائی ہے اور اس طرح وہ اسے ترک کر دیں.

اگر یہ بھی کوئی نتیجہ خیز ثابت نہ ہو تو پھر آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ انہیں طلاق اور علیحدگی کی دھمکی دے دیں ہو سکتا ہے وہ اس سے ہی متنبہ ہو جائیں کہ اس طرح لوگوں میں ان کی بےعزتی ہو گی اور اللہ کے حرام کردہ امور کا ارتکاب چھوڑ دیں، امید ہے عقد نکاح اور رخصتی میں طویل عرصہ پیدا کرنے کا نتیجہ انہیں اس پر مطمئن کرنے کا باعث بن جائے اور وہ حرام امور ترک کر دیں.

4 ۔ اگر وہ بالکل نہ مانیں تو پھر ہم آپ کو متنبہ کرتے ہیں کہ آپ ان لوگوں سے بچ کر رہیں، الا یہ کہ اگر وہ لڑکی بذات خود دین والی ہو اور اچھے اخلاق کی مالك ہے اور اس کے گھر والے جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ اس پر راضی نہیں اور نہ ہی اس میں شریك ہونا چاہتی ہے، اور آپ اور وہ لڑکی دونوں اس تقریب میں شریك نہ ہونے کی استطاعت رکھتے ہیں تو پھر تقریب کی ابتدا ہوتے ہی وہاں سے کھسك جائیں لیکن جانے سے قبل اس سب کچھ سے جو اللہ کے غضب کا باعث ہے سے انکار کریں اور انہیں روکیں اور جو وہ برائی کرنے والے ہیں اس سے لوگوں کے سامنے برات کا اظہار کر کے وہاں سے نکل جائیں اور اس جگہ سے نکل جائیں اور لوگوں یہ یاد دلائیں کہ اللہ کا فرمان ہے:

تو پھر تم ان کے ساتھ مت بیٹھو کیونکہ تم بھی ان جیسے ہو گے .

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے جو کوئی بھی کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اسے اپنے دل سے روکے اور یہ کمزور ترین ایمان ہے "

اللہ تعالی ہی مدد کرنے والا ہے، اور اس کی طرف شکوہ ہے اور اسی پر بھروسہ ہے.

واللہ اعلم .